پوٹینسی کا انتخاب

ڈاکٹر ماجد حسین صابری ہومیوپیتھ

0349-4143244

تیسرا ایڈیشن

کلاسیکل ہومیوپیتھک ڈاکٹر کو دوران علاج سب سے بڑی مشکل یہ پیش آتی ہے کہ جب بہترین کیس ٹیکنگ اور ریپرٹرائزیشن سے مریض کی کلی مماثل مزاجی دواء کا انتخاب کر لیا جائے تو چار سوال ذہن میں آتے ہیں۔

1۔ منتخب ریمڈی کا کس پوٹینسی (30.200.1M اور10Mوغیرہ)میں انتخاب اس مریض کے لئے بہتر ہو گا؟

2۔ وہ کتنی مقدار(ایک قطرہ، دو قطرے، یا زیادہ)میں دینی ہے؟

3۔ کتنے عرصہ (ایک گھنٹہ، ایک دن، ایک ہفتہ، ایک ماہ یا زیادہ) کے بعد دُہرا سکتے ہیں؟

4۔ کون سی پوٹینسی کتنی دفعہ(تین بار، چار بار، یا زیادہ) دُہرا سکتے ہیں؟

ہر مخلص محنتی سمجھدار سٹوڈنٹ اور نیو ڈاکٹر کے ذہن میں یہ سوالات آتے ہیں .وہ ان کے جوابات حاصل کرنے کی مکمل کوشش کرتا ہے .وہ ہومیوپیتھ کی فلاسفی پڑھتا ہے، مٹیریا میڈیکا کتب پڑھتا ہے، بڑے بڑے ڈاکٹرز کے کیسز پڑھتا ہے، گوگل اور یوٹیوب پر سرچ کرتا ہے، اپنے اساتذہ، ہومیوپیتھک کے پرانے ڈاکٹرز اور اپنے ملک کی مشہور شخصیات سے پوچھتا ہے .لیکن وہ ناکام رہتا ہے .ان سوالات

کے جوابات کسی بھی جگہ پر تسلی بخش نہیں ملتے .آخر ہار کر اپنے تجربات اور فراست سے ہی کام لینا پڑتا ہے .اس کے نتیجہ میں یہ ہوتا ہے کہ شروع پریکٹس میں بہت سے مریضوں کو خراب کر دیتا ہے۔ کچھ کو لوپوٹینسی ہونے کی وجہ سے آرام ہی نہیں آتا، کچھ کو ہائی پوٹینسی سے پرؤونگ ہوجاتی ہے تو وہ پہلے سے دُگنا بیمار ہوجاتے ہیں،زندگی میں پھر لوٹ کر نہیں آتے، اگر دواء کی طاقت کا انتخاب ٹھیک ہوجانے سے آرام آتا ہے مگر جس شفاء کے مریض اپنے معالج سے تمنا رکھتا ہے وہ شفاء صرف ٹھیک مُدت پر دواء کی دُہرائی سے ہی حاصل ہوسکتی ہے .اس دُوہرانی کی مُدت کا علم نہیں ہوتا .اس طرح بہت سے مریض دواء کا کورس پُورا ہونے کے بعد بھی مطمئن نہیں ہوتے۔ اب اس سٹوڈنٹ اور نیوڈاکٹر کا دل پُژمُردہ اور مایوس ہوجاتا ہے۔ اس طرح پریکٹس کے پہلے تین چار سال تباہ ہوجاتے ہیں۔

اس لئے پریکٹس شروع کرنے سے قبل ان چار سوالات کا تسلی بخش جواب ملنا ضروری ہے .اس وجہ سے میں نے یہ مضمون لکھنے کا ارادہ کیا۔

اس سے قبل اس مضمون کے دو ایڈیشن لکھ کر اپلوڈ کر چُکا ہوں .یہ تیسرا ایڈیشن ہے۔

اس مضمون کو لکھنے کی دوسری وجہ یہ ہے کہ اکثر وہ لوگ جو میرے فیس بک پروفائل

(https://m.facebook.com/MajidHussainSabri786)

پر آتے ہیں وہ پوٹینسی کے بارے مختلف سوالات مجھ سے کرتے ہیں۔ان سب کو مکمل تفصیل درکار ہوتی ہے۔ اب ہر ایک کو علیحدہ سے بتانا ممکن نہ تھا۔ اس لئے ان سب کے لئے یہ لکھنا پڑا۔

اس مضمون کو لکھنے کی اس سے بھی بڑی وجہ یہ ہے کہ میں نے قربِ الٰہی، خدمت خلق کے لئے فری ہومیوپیتھک سیکھانے کے لئے ایک گروپ بنایا ہے۔ الحمد للہ اس گروپ میں بہت ہی مخلص احباب ہیں۔ وہ بہت محنت سے ہومیوپیتھک سیکھ رہے ہیں .اب وہ مجھ سے پوٹینسی کے بارے مختلف قسم کے سوالات پوچھ رہے ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ تمام پیارے شاگردوں کو ایک ساتھ ہی پوٹینسی کے بارے سمجھا دوں۔ ایسا نہ ہو کہ غلطی میں مریض ضائع کر دیں۔

نوٹ -:اگر آپ کو ہومیوپیتھک سیکھنے کا شوق ہے تو گروپ میں ایڈ ہونے کے لئے مجھے کال کر سکتے ہیں۔

Majid Hussain Sabri Homeopath(03494143244)

اب اللہ جَل جَلالہ اور اس کے سب سے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم کا نام لے کر اس بابرکت مضمون کو شروع کرتے ہیں۔ اللہ رب العزت سے دُعا ہے کہ وہ اس کو اپنی مخلوق کے لئے نافع اور میرے لئے ترقی کا باعث بنائے۔ آمین یا رب العالمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم۔

قوت کے اعتبار سے ہومیوپیتھک پوٹینسیز کتنی قسم کی ہیں؟

اس امر میں کچھ اختلاف ہے کہ کون سی پوٹینسی لو اور کون سی ہائی ہے .میں اس اختلاف کو بالکل ذکر نہیں کروں گا .میں صرف اپنی تحقیق ذکر کرتا ہوں .یہ میرے شاگردوں کے لئے مشعل راہ ہے .

میری ریسرچ کے مطابق ہومیوپیتھک پوٹینسی (طاقتیں) تین قسم کی ہیں .

1۔ چھوٹی پوٹینسی (Low Potency) یہ مدر ٹینکچر سے 30C تک ہے۔

2۔ درمیانی پوٹینسی (Medium Potency) یہ صرف 200 ہے۔

مگر میں سمجھتا ہوں کہ 200 بھی بنیادی طور پر لو پوٹینسی ہے۔ اکثر ہومیوپیتھک ڈاکٹرز کی پریکٹس 200 پر ہی ہوتی ہے۔ آپ کسی بھی کلینک کو دیکھیں گے تو باقی پوٹینسی ہو یا نہ ہو 200 ضرور ہوگی۔ ہنمن نے 60 سے اوپر پوٹینسی استعمال نہیں کی ہے۔ ہنمن کے بعد اکثر ڈاکٹرز کا معمول 200 پوٹینسی بنی ہے۔

بہت سے ڈاکٹر 200 کو ہائی پوٹینسی کہتے ہیں۔ یہ ان کی تحقیق ہے۔ مجھے ان پر کوئی اعتراض نہیں۔ مگر میری تحقیق یہ ہے کہ یہ معتدل پوٹینسی ہے۔ اس کا زیادہ میلان لو پوٹینسی کی طرف ہے۔ اب اس کے لو ہونے کی چند وجوہات بیان کرتا ہوں۔

ایک کرانک مریض میں سے 99% مریض 200 کو برداشت کر لیتے ہیں۔ صرف 1% کے لئے یہ زیادہ طاقت وار ہونے کی وجہ سے اپرووُنگ کرتی ہے۔ جب کہ 1M پوٹینسی کو 25% مریض شروع میں ہی برداشت نہیں کرپاتے، اور پروُونگ ہو کر تکلیفات پہلے سے 10% گنا زیادہ ہوجاتی ہیں۔ اس لئے میں 200 کو لو اور 1M کو ہائی پوٹینسی کہتا ہوں۔

دوسری بات یہ ہے کہ 200 پوٹینسی کا ایک ڈوز 24 گھنٹہ تک اثر کرتا ہے .پھر وہ ختم ہوجاتا ہے۔ اس کے بعد قوت حیات اپنی تقویت کی وجہ سے عمل کرنا شروع کرتی ہے۔ اکیوٹ امراض میں ہمیں ایسی ہی پوٹینسی چاہیئے جو کم از کم 24 گھنٹہ تک ماثر ثابت ہو وہ 200 ہے۔ اکیوٹ مسائل اتنی تاثیر سے شفایاب ہو جایا کرتے ہیں۔ اس لئے میں اکیوٹ امراض میں 200 کو سب سے بہترین پوٹینسی مانتا ہوں۔ 1M کا ایک ڈوز مسلسل 5 دن اثر کرتا ہے .اس کے بعد وہ جسم سے ختم ہوجاتا ہے .پھر کم از کم 25 دن قوت حیات اپنی تقویت کی وجہ سے عمل کرتی ہے۔ اتنا لمبا اثر ہمیں کرانک امراض میں چاہیئے۔وہ ٹھیک ہونے میں ٹائم لگاتے ہیں۔ اکیوٹ امراض ایک دو دن میں ہی شفایاب ہو جایا کرتے ہیں۔ 200 دواء اکیوٹ کے لئے موزون تر ہے۔ اس لئے 200 کو درمیان مائل لو پوٹینسی قرار دیا ہے۔ 1M کو ہائی پوٹینسی قرار دیا ہے۔ جیسے کیس دو قسم کے ہوتے ہیں۔ اکیوٹ اور کرانک۔ اسی طرح پوٹینسی بھی بنیادی طور پر دو قسم ہیں لو اور ہائی۔ درمیانی کو لو میں سمجھیں۔

3۔ بڑی پوٹینسی .(High Potency)یہ 1M اور اس سے اوپر والی تمام طاقتیں

وہ بالترتیب یہ بنتی ہیں:-

Q

6c

12c

15c

30c

200c

1000 (1M)

10000 (10M)

50000 (50M)

100000 (CM)

500000 (DM)

1000000 (MM)

پاکستان میں CM تک دستیاب ہیں۔ ابھی تک 13MM تک پوٹینسی بن چکی ہے۔ مگر میں یہ سمجھتا ہوں کہ کوئی بھی بیماری CM پوٹینسی سے زیادہ طاقت وَر نہیں ہوسکتی۔

کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ مدر ٹینکچر ہومیوپوٹینسی نہیں ہے۔ یہ غلط ہے۔ بلکہ یہ بھی ہومیو پوٹینسی ہی ہے۔ آپ کو معلوم ہے کہ بڑے بڑے ڈاکٹر کیلنڈولا، اشوکا، آرٹیکا یورنس، وغیرہ کچھ گنی چُنی ادویہ کو مدر ٹنکچر میں ہی استعمال کرتے ہیں۔ بہترین ریزلٹ آتا ہے۔

اگر آپ نے کلینک شروع کرنا ہے تو میری منتخب شدہ 260 مجرب ادویہ کو صرف 200 پوٹینسی میں خرید لیں۔ اس سے آپ کے کلینک کا پہلا سال بہت آسانی سے گزر جائے گا۔ جب مالی حالت اجازت دے تو یہ تمام ادویہ 1M پوٹینسی میں خرید لیں۔ پریکٹس کے دوسرے سال آپ کو بہت سے کیسز میں 1M کی ضرورت پڑے گی۔ پھر جب مالی حالت اجازت دے تو ان ہی ادویہ کی 30 اور 10M خرید لیں۔ پھر CMخرید لیں۔ CM سے اوپر والی پوٹینسی کو خریدنے کی ضرورت نہیں ہے۔

ہومیوپیتھک طریقہ علاج کی ایک افادیت یہ بھی ہے کہ ایک بار دواء خرید کر کلینک میں رکھ لیں۔ پھر دواء خریدنے کی ضرورت ہی نہیں پیش آئے گی۔ اس طرح کہ ایک بار پوٹینسی کسی اچھی کمپنی کی

خریدیں۔بہتر ہے کہ کسی بھی جرمنی کمپنی کی ایک پوٹینسی خرید لیں۔ اس کو استعمال کرتے رہیں۔ جب شیشی میں دواء ایک تہائی باقی رہ جائے تو پوٹینسی میں کسی اچھی کمپنی کا عمدہ قسم ڈائیلوشن ڈال کر بھر لیں۔ پھر شیشی کو بیس جھٹکے دیں۔ دواء تیار۔ اس طرح ایک ہی پوٹینسی پوری زندگی چلے گی۔دوبارہ خریدنے کی بالکل ضرورت نہیں ہے۔

ہومیوپیتھک ادویہ ایکسپائر اور خراب نہیں ہوتیں۔

میری ایک مخلصانہ دوستانہ ہومیو سٹوڈنٹ کو نصیحت ہے کہ :-

ہومیو پیتھک دواء کی ہائی پوٹینسی تلوار کی دھار ہے غلط وار سے ایسا آزار دیتی ہے جس کا چارا دشوار ہے۔اس لئے جب تک آپ کو 200 پوٹینسی پر اچھا خاصہ عبور حاصل نہ ہوجائے تب تک اونچی پوٹینسی کو ہاتھ نہیں لگانا چاہئے۔اس سے نقصان کا زیادہ اندیشہ ہے۔

ڈاکٹر جے ٹی کینٹ" ہیپر سلف "کے لیکچر کے آخر میں لکھا ہے کہ:-

جب آپ کسی مریض کو اونچی طاقت کی دواء دیتے ہیں تو آپ اُسترے سے کھیل رہے ہیں۔

میں ایسے اناڑی کے ہاتھوں اونچی طاقت دواء لینے کی بنسبت ایسے ایک درجن حبشیوں کے ساتھ بند رہنے کو ترجیح دوں گا۔جو اُسترے لے کر مجھے کاٹ دیں۔ اونچی پوٹینسی کی دوائیاں عظیم نقصان کا باعث ہیں۔ اس کے ساتھ عظیم فائدے کا منبع بھی ہیں۔

(کینٹ لیکچر، صفحہ534:-)

اس کلام سے ان لوگوں کو عبرت حاصل کرنی چاہئے جو بات بات پر 10M اور"CM" پوٹینسی استعمال کرنے کو کہتے ہیں۔ اللہ ان جیسے نیم ڈاکٹر سے محفوظ رکھے۔ نیم حکیم خطرہ جان کا، نیم ملا خطرہ ایمان کا،

میں خود کوشش کرتا ہوں کہ کیس کو چھوٹی سے چھوٹی طاقت سے حل کر کے جلد کلوز کر دوں۔ اس لئے کہ میں ہائی پوٹینسی کے نقصانات دیکھ چکا ہوں۔

کیا دواء کی ایک ہی پوٹینسی شفایابی کے لئے کافی نہیں؟

مزمن کیسز میں لو سے ہائی پوٹینسی کا استعمال ضروری ہے۔ جیسا کہ کینٹ نے بیان کیا ہے .اس کی وجہ یہ ہے کہ مزمن کیسز میں عموماً بیماری جسم کے زیادہ گہرائی تک پہنچ چکی ہوتی ہے۔چھوٹی طاقتوں کی اس تک رسائی ممکن نہیں ہوتی۔ ہومیو پوٹینسی محدود ریشوں تک اثر کرتی ہے۔اس سے آگے اثر نہیں کرتی۔ چاہے وہ جتنے زیادہ مقدار دیں یا جتنے زیادہ عرصہ تک دیں۔جب ایک پوٹینسی اپنے محدود ریشوں تک امراض کو ختم کر دیتی ہے، تو اس پوٹینسی کو چھوڑ دیں۔اب اگر مریض میں کچھ امراض کی موجودگی کی وجہ سے زیادہ شفاء کے طالب ہیں تو اس سے اُوپر والی پوٹینسی استعمال کریں۔اس طرح سٹپ بائی سٹپ لو سے ہائی پوٹینسی استعمال کرتے جائیں۔ جس جگہ پر جاکر تمام امراض سے شفاء حاصل ہوجائے کیس کلوز کر دیں۔ اس وجہ سے کسی بھی مریض کے لئے دواء کی صرف ایک ہی پوٹینسی شفایابی کا باعث نہیں بن سکتی ہاں اگر وہ اس کے امراض کے ٹکر کی ہائی پوٹینسی ہے تو اس کی ایک ہی خوراک شفایابی کی وجہ بند جاتی ہے۔ مثلاً :-اگر مریض کی علامات سٹافی کے ساتھ کلی مشابہت رکھتی ہے تو سٹافی دواء کی صرف 30 کو مسلسل استعمال کرنے سے شفایابی بالکل نہیں ہوگی۔ صرف 10 دن تک ہی دواء سے مریض محدود ریشوں تک آرام محسوس کرے گا .اس کے بعد جب 30 پوٹینسی کی جن جسم کے ریشوں تک رسائی ہے۔ ان سے امراض کو ختم کر کے اثر کرنا بند کر دے گی۔اب 30 کو روک دیں۔شفاء برقرار رہے گی۔ اگر آپ نے مزید استعمال کیا تو جو امراض ٹھیک ہوچکی ہیں وہ پہلے سے زیادہ شدت کے ساتھ ظاہر ہوں گیں .اس طرح کے اگلے ریشوں کی امراض ظاہر ہوں گیں۔ وہ پہلے سے زیادہ شدید ہوتی ہیں .وہ 200پوٹینسی کے ریشوں کی امراض ہیں .اب اس کا حل ہے کہ کہ سٹافی 200 استعمال کریں .اس سے ظاہری شدت امراض بھی ختم ہوں گیں، اور مزید بھی شفاء ملے گی۔ اسی طرح 200 اور اوپر والی طاقتوں کا معاملہ ہے۔ مگر کرانک کیسز میں عموما 1M تک جانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ بعض دفع 10Mاور CM کی بھی ضرورت پڑتی ہے۔ جیسے جیسے آپ کا تجربہ زیادہ ہوتا جائے گا ویسے ویسے پوٹینسی کے استعمال کا طریقہ آتا جائے گا۔

ہومیوپیتھک ادویہ کی طاقت کسی اعتبار سے بڑھتی ہے؟

ہومیوپیتھک دواء جتنی زیادہ قلیل اور لطیف ہوتی جاتی ہے اتنی ہی زیادہ طاقتوار، گہری، اور زیادہ عرصہ تک عمل کرنے والی ہوگی۔ 30 سے 200 زیادہ لطیف ہے۔ لطیف ہونے کا مطلب یہ ہے کہ 200 میں مادی دواء کے اجزاء 30 سے کم ہیں۔ 30 میں 200 سے زیادہ مادی اجزاء ہیں۔ مگر 200 پوٹینسی 30 سے 6.6 گناہ زیادہ طاقت رکھتی ہے۔ 30 کا ایک ڈوز دینے کے بعد 3.5 گھنٹہ تک اثر رہتا ہے۔ اس کے بعد 21 گھنٹے تک قوت حیات سربلند رکھتی ہے۔ 200 کا ایک ڈوز دینے کے بعد 24 گھنٹہ تک اثر رہتا ہے۔ اس کے بعد قوت حیات کم از کم 6 دن تک اپنے کام میں مصروف ہوتی ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ 200 پوٹینسی 30 سے ہائی پوٹینسی ہے۔ نیز بھی معلوم ہوا کہ 200 کا اثر زیادہ عرصہ تک رہے گا۔ ظاہر بات ہے کہ جب 200 پوٹینسی زیادہ عرصہ تک اثر کرتی ہے تو وہ زیادہ گہرائی تک جائے گی۔

ہومیوپیتھک علاج بالمثل ہے۔ حکمت اور ایلوپیتھک علاج بالضد ہے۔ ہومیوپیتھک کا تعلق روح کے ساتھ ہے۔ باقی دونوں کا تعلق مادی جسم کے ساتھ ہے.ہومیوپیتھک ادویہ کی قوت ان کی قلت اجزاء اور لطافت کے ساتھ ہے۔ باقی دونوں کی ادویہ کی قوت کا تعلق کثرت اجزاء اور کثافت کے ساتھ ہے۔ اس لئے ہومیوپیتھک ادویہ کی طاقت کا ہائی اور لو ہونا ان دونوں سے مختلف ہے۔ حکمت اور ایلوپیتھک ادویہ میں مادی اجزاء جتنے زیادہ ہوں گے وہ اتنی زیادہ دیر تک کام کرنے والی، طاقت وَر، اور جسم کی گہرائی تک کام کرتی ہیں۔ مثلاً :-ایک ایلوپیتھک دواء 20mg میں دوائیہ اجزاء 500mg والی دواء سے کم ہیں۔ اس لئے 20MG کی ایلوپیتھک ٹیبلٹ 500MG سے زیادہ طاقتور، گہری، اور زیادہ دیر تک عمل کرنے والی دواء ہے .ایلوپیتھک اور حکمت پر یہ معقولہ صادق آتا ہے" .جتنا گُڑ ڈالو گے اتنا زیادہ میٹھا ہوگا"۔ ہومیوپیتھک پر یہ بات صادق آتی ہے" .کھانا جتنا کم ہوگا اتنا ہی زیادہ لذیز ہوگا."

لو اور ہائی پوٹینسی میں فرق

امراض کی اقسام:۔

1۔ مادی امراض: ۔

مادی امراض سے مراد وہ امراض جن کا تعلق جسم کے ساتھ ہے، جیسے، بخار، قے، دست، اسہال، زکام، درد سر، چکر، پیٹ درد، زخم، جسم کے کسی حصہ سے خون نکلنا، کینسر، لقوہ، فالج، شوگر، چیچک، خسرہ، یرقان، وغیرہ .ان کے خاتمہ کے لئے 200 پوٹینسی کافی ہے۔

2 ۔ روحانی امراض:۔

روحانی امراض سے مراد وہ امراض جن کا خیالات اور جذبات کے ساتھ تعلق ہے، جیسا کہ پریشانی، غم، وہم، ڈر، غصہ، مشت زنی، تنہائی پسند ہونا، چوری کرنا،زیادہ باتیں کرنا، لاپرواہی، جماع سے نفرت، جماع کی شدید خواہش، ظلم، لالچ، وغیرہ .ان کے خاتم کے لئے کم از کم 1M پوٹینسی درکار ہوتی ہے۔

آپ کو معلوم ہوا کہ بیماریاں دو قسم کی ہیں .ان بیماریوں کو ختم کرنے والی ہومیو ادویہ کی دو طاقتیں ہیں۔

1۔ مادی طاقت

یہ وہ طاقت ہے جس کو جسمانی امراض کو ختم کرنے کے لئے بنایا گیا ہے۔ اس طاقت کا اثر مادی جسم پر زیادہ اور روحانی پر بہت ہی کم ہوتا ہے۔ یہ 200 پوٹینسی تک ہے۔

2۔ روحانی طاقت

یہ طاقت روحانی ہے .اس کا زیادہ اثر روح پر ہوتا ہے۔ یہ گندے خیالات کو اچھا بناتی ہے۔ بری عادت کو اچھی عادت میں تبدیل کرتی ہے۔

لوپوٹینسی مادی طاقت ہے۔ ہائی پوٹینسی روحانی طاقت ہے۔ 200 اور اس سے نیچے والی طاقتیں مادی اور لو ہیں۔ اور مادی امراض پر زیادہ اثر کرتیں ہیں .ان کو مادی امراض کے خاتمہ کے لئے بنایا گیا ہے۔

اور 1M اور اوپر والی طاقتیں روحانی اور ہائی ہیں .یہ خیالاتی اور جذباتی امراض کے لئے بنائی گئیں ہیں.جب مریض میں جسمانی مسائل کم اور دماغی علامات زیادہ ہوں۔ اس کا ردعمل بھی اچھا ہو تو ہائی پوٹینسی کا استعمال ضروری ہوتا ہے .وہ کم از کم 1M ہے۔

آپ کے پاس ایک ایسا مریض آتا ہے جس کی امراض جسمانی اور روحانی دونوں قسم کی ہیں۔

اس مریض نے آپ سے جسمانی امراض کا علاج کروانا ہے، تو آپ اس کی تمام جسمانی امراض کو لو پوٹینسی کے ساتھ ختم کر سکتے ہیں .آپ اس کو صرف لو پوٹینسی دیں اور اس کی تمام جسمانی علامات کو ختم کر دیں .آپ ہائی پوٹینسی استعمال نہ کریں .اس کے بعد اگر مریض چاہتا ہے کہ میری روحانی امراض بھی ختم ہونی چاہیں تو آپ ہائی پوٹینسی سے اس کی روحانی امراض ختم کریں۔

لھذا مزمن کیس میں لوپوٹینسی کا استعمال زیادہ مفید ہے.مزمن کیس کو ہمیشہ لوپوٹینسی سے شروع کریں، اور اس کے ساتھ ہی تمام جسمانی تکلیفات ختم کرنے کے بعد آپ ہائی پوٹینسی کی طرف جائیں۔

جب تک مریض کی تمام جسمانی علامات ختم نہ ہوجائیں اس وقت تک ہائی پوٹینسی کی طرف نہ جائیں۔

خلاصہ کلام:-

لطیف بیماری کے لئے لطیف طاقت اور کثیف بیماری کے لئے کثیف طاقت استعمال کریں .جسمانی امراض کے لے لوپوٹینسی اور روحانی امراض کے لئے ہائی پوٹینسی استعمال کریں۔ جب تک آپ لوپوٹینسی کے ذریعہ سے مریض کی جسمانی علامات ختم نہ کر دیں اس وقت تک ہائی پوٹینسی استعمال نہ کریں .لوپوٹینسی کا زیادہ اثر مادی جسم پر ہوتا ہے اور ہائی پوٹینسی کا زیادہ اثر روح(خیالات اور جذبات کے مرکز) پر زیادہ ہوتا ہے۔

کون سی پوٹینسی کتنا عرصہ تک اثر کرتی ہے؟

میں نے اپنے تجربہ، مشاہدہ، فکر اور مطالعہ سے یہ جانا کہ ہر پوٹینسی کے اثر کی ایک مدت معین ہے۔ ہر طاقت اپنی مدت تک اثر کرتی ہے .اس سے آگے نہیں جاتی اور نہ ہی اس سے پیچھے رہتی ہے۔ دواء کے

اثر کے بعد قوت حیات کی باری آتی ہے .قوت حیات کے اثر کا دورانیہ دواء کے اثر سے زیادہ گہرا اور دیر پا ہوا کرتا ہے۔

1۔ کسی بھی دواء کی 30 پوٹینسی کا ایک قطرہ 3.5 گھنٹہ میں اپنا عمل اور رد عمل کرتا ہے۔ پھر جسم سے ختم ہوجاتا ہے۔ اس کے بعد قوت حیات اپنے کرشماتی عمل دیکھاتی ہے۔ یہ کم از کم پہلے سے 6 گناہ زیادہ عرصہ تک چلتا ہے۔ وہ 21 گھنٹے ہیں۔ اب دوسرے دن اسی وقت پر دوسری ڈوز دے سکتے ہیں۔ اس پوٹینسی کا دوسرا ڈوز کم از کم 24 گھنٹہ بعد دیا جاتا ہے۔ یہ پوٹینسی ڈیلی بیس پر چلتی ہے۔

30پوٹینسی کی صرف دس ڈوزَز ہی کار آمد ہوا کرتی ہیں۔ یہ دَس ڈوزَز سے ہی اپنے محدود ریشوں سے امراض کو ختم کر کے دَست بَردار ہوجایا کرتی ہے۔

2۔ 200 پوٹینسی کا ایک قطرہ 24 گھنٹوں میں اپنا عمل اور رَدِّعمل کرتا ہے۔ پھر جسم سے ختم ہوجاتا ہے۔ اس کے بعد قوت حیات اپنا جادوی اثر دیکھانا شروع کرتی ہے۔ قوت حیات کم از کم 6 دن تک امراض کو ختم کرنے میں مصروف ہوجاتی ہے۔ اس طرح 200 کی ایک ڈوز کا مکمل اثر کا دورانیہ کم از کم 7دن ہے۔کچھ ادویہ میں اس سے بھی زیادہ ہے۔ 200 پوٹینسی کی کم از کم ہفتہ وار ڈوز ہوا کرتی ہے۔جیسا کہ آپ نے جمعہ کو ایک ڈوز دی تو دوسری ڈوز دوسرے جمعہ کو دینی ہے۔ ایک ماہ میں 4 ڈوزز ہوں گیں۔ اس پوٹینسی کی 14 ڈوزَز ہی کار آمد ہوا کرتی ہیں۔ یہ 14 ڈوزَز سے ہی اپنے محدود ریشوں سے امراض ختم کرنے میں کامیاب ہو کر بے اثر ہوجاتی ہے۔ اگر آپ مزید شفاء کے خوائش رکھتے ہیں تو 200 سے اوپر والی طاقت کی ڈوز لیں۔ 200 کو اب چھوڑ دیں۔

3۔ 1M کا ایک قطرہ 5 دن میں اپنا اثر مکمل کرتا ہے۔ پھر جسم سے ختم ہوجاتا ہے۔ اس کے بعد 25 دن تک قوت حیات اپنا آپ بتاتی ہے۔ اس طرح 1M کے مکمل اثر کا دورانہ کم از کم ایک ماہ ہے۔ کچھ میں اس سے بھی زیادہ ہے۔

اس پوٹینسی کی چار ڈوزَز ہی ماثر ہوا کرتی ہیں .یہ چار ماہ میں مکمل ہوجاتی ہیں۔

یہ ماہانہ ڈوز ہوا کرتی ہے۔

4۔ 10M کے ایک قطرہ کا اثر 28 دن رہتا ہے۔ پھر ختم ہوجاتا ہے۔ اس کے بعد جو قوت حیات اپنا زور دکھاتی ہے وہ بہت تیز ہوتا ہے۔ یہ کم از کم 7 ماہ کا وقفہ ہوتا ہے۔ اس کے بعد دوسری ڈوز دے سکتے ہیں۔ اس طرح 10M کے ایک ڈوز کے مکمل اثر کا دورانیہ کم از کم 7 ماہ ہے۔ کچھ میں اس سے بھی زیادہ ہے۔

اس پوٹینسی کی صرف 2 ڈوزز ہی کار آمد ہوا کرتی ہیں .یہ 14 ماہ میں مکمل ہوجاتی ہیں۔

5۔ اور 50M کے ایک ڈوز کا اثر 3 ماہ سے زیادہ عرصہ تک رہتا ہے۔ پھر وہ قطرہ ختم ہوجاتا ہے۔ اس کے بعد قوت حیات کا کام شروع ہوتا ہے۔ وہ بہت دیر تک چلتا ہے۔ یہ کم از کم 21 ماہ رہتا ہے۔ کل دورانیہ 2 سال ہے۔

اس کی ایک ڈوز ہی کار آمد ہوا کرتی ہے۔

6۔ اور CM کے ایک قطرہ جب مریض کی زبان پر رکھا جاتا ہے تو اس کا اثر 6 ماہ سے زیادہ عرصہ تک رہتا ہے۔ اس کے بعد قوت حیات سر بلند کر لیتی ہے۔ وہ مسلسل 3 سال تک اثر پزیر ہوتی ہے۔ اس طرح کل دورانیہ 3 سال 6 ماہ ہوگا۔

اور DM اور MM کے بارے میں میرا کو تجربہ اور مشاہدہ نہیں .نہ ہی کبھی یہ پوٹینسی استعمال کی ہے۔

اہم ترین نصیحت :-

میری تمام تر تجربات کا ماحاصل یہ ہے کہ بہتر سے بہترین نتائج حاصل کرنے کے لئے دواء کو جلد از جلد دُہرانا نہیں چاہئے .جیسا کہ ہمنن نے آرگینن میں بیان کیا ہے۔ آپ یہ بھی جانتے ہیں کچھ اَدویہ جیسا کہ فاسفورس، ڈروسیرا، کاسٹیکم، زنکم وغیرہ کا جلد از جلد دہرانا خطرہ سے خالی نہیں ہوتا۔ اس لئے جب تک پہلی ڈوز کا اثر اور قوت حیات کا ذاتی عمل باقی ہو اس وقت تک دوسری ڈوز نہیں دینی چاہئے۔ 30 پوٹینسی 24 گھنٹہ سے پہلے، 200 پوٹینسی 7 دن سے پہلے، 1M پوٹینسی ایک ماہ سے پہلے، 10M پوٹینسی 7ماہ سے پہلے، 50M پوٹینسی 2 سال سے پہلے، اور CM پوٹینسی 3.5 سال سے پہلے نہیں دینی چاہئے۔ بعض صورتوں میں درمیانی وقفہ اس سے بھی زیادہ ہوسکتا ہے۔

نوٹ :-

پہلی تین پوٹینسی(1M،200،30) کو پانی میں ملا کر دینا زیادہ اچھا ہے۔ دوسری تین پوٹینسیز (10M, 50M، CM)کو پانی میں ملا کر نہیں دے سکتے وہ اثر نہیں کرتیں بلکہ زبان یا ڈسکیٹس پر ڈالیں۔ میں نے دو تین مریضوں کو 10M پوٹینسی کا جب ایک قطرہ پانی میں ڈال کر دیا تو بالکل اثر نہ ہو پھر جب زبان پرڈالا تو اثر ہوا۔ ان میں ایک سلفر10M ،دوسری مرک سال10M اور تیسری سٹافی 10M تھی۔

مریض کے لئے بہترین پوٹینسی کون سی ہوگی؟

امراض دو قسم کے ہوتے ہیں۔ اکیوٹ (حاد) کرانک (مزمن)

حاد سے مراد وہ امراض جن کے شروع ہوئے کچھ ہی وقت ہُوا ہو۔ وہ وقت گھنٹوں، دنوں، یا ہفتوں تک ہوتا ہے۔ یہ امراض عموماً کسی حادثہ سے شُروع ہوتے ہیں۔ ان امراض میں عموماً 200 کافی ہوا کرتی ہے .مزید تفصیل آخر میں آرہی ہے۔

مزمن امراض سے مُراد وہ امراض ہیں جو مہینوں اور سالوں پُرانے ہوتے ہیں۔ ان امراض کو 98٪ تعلق مزاج کے ساتھ ہے۔ کسی حادثہ کے ساتھ نہیں ہوتا۔ ان امراض میں مریض کے ردعمل کے اعتبار سے منتخب شدہ ریمڈی کی پوٹینسی دینی ہوتی ہے۔ ان امراض میں پوٹینسی کا انتخاب مریض کی قوت حیات کے ردعمل کی قوت اور ضعف کے اعتبار سے ہوا کرتا ہے۔ جیسا کہ میں آگے بیان کرنے جارہا ہوں۔ اس لئے کہ جب تک دَواء کی پوٹینسی مریض کی مرضیاتی حالت اور اس کے امراض سے زیادہ طاقت وَر نہ ہوگی تب تک مریض کو مکمل شفاء نہ ملے گی۔ اس لئے میں پوٹینسی کی طرح مریضوں کی 3 قسمیں بیان کرتا ہوں۔

1۔ کمزوری ردعمل والے مریض اور ادویہ

آپ نے مٹیریا میڈیکا میں مختلف ادویہ کے بارے پڑھا ہوا ہوگا کہ اس کا ردعمل کمزوری ہوتا ہے۔ کچھ کے بارے یہ پڑھا ہوگا کہ ان میں خون کی کمی ہوتی ہے۔ کچھ کے بارے لکھا ہے کہ ان میں قوت

منعکسہ میں کمی ہوتی ہے۔ کچھ کے بارے پڑھا ہو گا کہ یہ بُھس کی بہترین دواء ہے۔ ان سب کو کمزوری رَدِّعمل والے ادویہ کہتے ہیں۔ ان ادویہ کے مزمن مریض بھی کمزور رَدِّعمل والے مریض ہوتے ہیں۔ ان کا کیس ہمیشہ لوپوٹینسی (30) سے شروع کر کے درمیانی (200) سے گزرتے ہوئے 1M تک لے جانا چاہئے۔ پھر کیس کلوز کر دینا چاہئے۔ اس طرح کہ 30 کی ہر روز ایک ڈوز 10 دن تک دیں۔ پھر 200 کی ہر 7 دن بعد ایک ڈوز دیں۔ کل 14 ڈوزَز دیں۔ یہ 3 ماہ 2 ہفتوں میں مکمل ہوں گیں۔ پھر 1M کی چار ڈوزز دیں۔ اس طرح کہ ایک ماہ بعد ایک ڈوز دیں۔ یہ 4 ماہ میں 4 ڈوزز دیں۔

یہ بات خوب یاد رکھنا کہ ان ادویہ کے مریض شُروع میں ہی 1M کی ڈوز اکثر برداشت نہیں کرتے، اور دواء پرُوونگ کر جاتی ہیں۔ مریض صحت یاب ہونے کی بجائے پہلے سے زیادہ بیمار ہوجاتا ہے۔

ان میں سے مشہور ادویہ یہ ہیں -:کارسینوسینم، الیومینا، بریٹا کارب، انٹم کروڈم، اوپیم، اولینڈر، کینابس انڈیکا، سیپیا، تھوجا، برائی اونیا، تھوجا، زنکم، سورینم، فاسفورس، فیرم، کاربوویج، کاسٹیکم، ہیلی بورس، لاروسریس، منگنم، میورٹیکم ایسڈ، ویلریانہ، سائیکوٹا، وغیرہ۔

میری حتّٰی الامکان یہ کوشش ہوتی ہے کہ 200 پر ہی ان کے کیس کلوز کردوں۔ یا بعد میں کچھ معاون ادویہ کے ساتھ ان کی قوت حیات کو بحال کر کے 1M استعمال کرواؤں۔ مگر 10M ان کو کبھی نہیں دیتا۔ یہ ان کے لئے ہلاکت کا باعث ہو سکتی ہے۔ ان لوگوں کو 30 کے بعد جب 200 استعمال کروائی جاتی ہے تو یہ کہتے ہیں کہ ہم 80٪ تک ٹھیک ہیں۔ اتنا کافی ہے۔

بچوں کا ردعمل تیز تو ہوتا ہے مگر کمزور ہوتا ہے۔ وہ بھی اس قسم میں آتے ہیں .بوڑھوں کا رَدِّعمل کمزور اور سست ہوتا ہے۔ وہ بھی اس قسم میں آتے ہیں۔ 50 سال سے زیادہ عمر والے لوگ بوڑھے ہوتے ہیں۔

سب سے ضروری یہ بات یاد رکھنا کہ ان کے کیس کو کبھی بھی 1M سے شروع نہ کریں۔ اس لئے کہ شروع میں ان میں طاقت بہت کم ہونے کی وجہ سے اپرُوونگ کے امکان 95٪ ہوتے ہیں۔ بلکہ پہلے 30 اور 200 سے جتنی شفاء مل سکتی ہے وہ دیں۔ اس سے کافی ریلیف ہوتا ہے اور ان کی قوت حیات ہائی

پوٹینسی کو برداشت کرنے کے قابل بن جاتے ہیں۔ پھر 1M دیں۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ احسن یہ طریقہ کار ہے کہ 200 کے 14 ڈوزز مکمل کر کے دو تین معاون ادویہ سے قوت حیات کو مزید بحال کیا جائے پھر اصل مزاجی کلی مماثل رکھنے والی دواء کی 1M پوٹینسی کے 4 ڈوزز دیں۔ شروع میں ہی ان لوگوں کو 10M یا CM کی ڈوز دینا زندگی درگور کرنے کے مترادف ہے۔

2۔ معتدل رَدِّعمل والے مریض اور ادویہ

عموماً ادویہ اور مریضوں کا رَدِّعمل معتدل ہوا کرتا ہے۔ مٹیریا میڈیکا میں لکھی ہوئی 80% ادویہ کا رَدِّعمل اور ان ادویہ کے مزمن مریضوں کا رَدِّعمل معتدل ہوا کرتا ہے۔ جس دواء کے بارے یہ نہ لکھا ہو کہ اس کا رَدِّعمل کمزور ہے اور نہ ہی یہ لکھا ہو کہ اس دواء کی ہائی پوٹینسی زیادی مفید ہے تو وہ دواء اور اس دواء کا مزمن مریض معتدل رَدِّعمل والا ہوتا ہے۔ جیسا کہ عموماً انسان ہوتے ہیں۔ اکثر استعمال ہونے والی ادویہ اس قسم کی ہی ہوتی ہیں۔ کمزور اور قوی رَدِّعمل والی ادویہ کے سواء باقی تمام ادویہ معتدل رَدِّعمل والی ہیں۔ ان لوگوں کے کیس کی شروعات 200 سے بہتر ہوگی۔ پھر 1M دیں۔ کیس 1M سے شروع کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ یہ لوگ اکثر 1M کا کورس پورا ہونے سے مطمئن ہوجاتے ہیں۔ کچھ کو 10M کی بھی ضرورت پیش آتی ہے۔ 10M دینے میں کسی قسم کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔ اکثر اوقات CM سے بھی خطرہ نہیں ہوتا۔ اگر آپ کو پورا یقین ہے کہ مریض کا رَدِّعمل معتدل ہے تو 1Mسے شروع کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ پھر بھی احسن اور محتاط 200 سے ہی شروع کرنا ہے۔ پھر 1Mپھر 10M پھر 50 یا CM کی ایک ڈوز دے کر کیس کلوز کریں۔ پہلے ہفتہ وار 200 کے 14 ڈوزز دیں۔ پھر ماہانہ وار 1M کے چار ڈوزز دیں۔ پھر 10M کا ایک ڈوز دیں۔ جب اس کے 7 ماہ مکمل ہوجائیں دوسری ڈوز دیں۔ جب دوسری کے 7 ماہ مکمل ہوجائیں تو اگر ضرورت محسوس ہو تو 50M یا CMکی ایک ڈوز دے کی کیس کلوز کر دیں۔ آگے جانے کی حاجت نہیں ہے۔

جس طرح بچے اور بوڑھے کمزور رَدِّعمل والے عموماً ہوتے ہیں اس طرح مرد اور عورتیں معتدل رَدِّعمل والے ہوتے ہیں۔ یعنی وہ انسان جو 33 سے 50 کے درمیانی عمر والے ہوتے ہیں۔

3۔ مضبوط رَدِّ عمل والے مریض اور ادویہ

بہت ہی کم ادویہ اور مریض ہیں جن کا رَدِّ عمل مضبوط ہوتا ہے۔ یہ وہ ادویہ ہیں جن کے بارے میں مٹیریا میڈیکا میں لکھا ہوا ہے کہ ان کی ہائی پوٹینسی زیادہ مفید ثابت ہوئی ہے۔ مضبوط رَدِّ عمل والے مریض 200 سے کبھی بھی مطمئن نہیں ہوتے۔ ان کے لئے بہترین پوٹینسی 1M ہے۔ اگر آپ کو یقین ہو کہ یہ میرا مریض مضبوط رَدِّ عمل والا ہے تو اس کو پہلی ڈوز ہی منتخب شدہ دواء کی 1M پوٹینسی کی دیں۔ 1M کی چار ڈوزَز مکمل کر کے پھر 10M کی ایک ڈوز ضرور دیں۔ پھر 7 ماہ بعد اگر کچھ امراض ابھی بھی باقی ہیں تو 50 یا CM کی ایک ڈوز دے کر کیس کلوز کر دیں۔ ان کا کیس عموماً 10 تک جاتا ہے۔ ان کی 10M سے نیچے سے تشفی نہیں ہوتی۔

جیسے کمزور رَدِّ عمل والی ادویہ کم ہیں ویسے ہی مضبوط رَدِّ عمل والی ادویہ ان سے بھی کم ہیں۔ میرے علم کے مطابق مضبوط رَدِّ عمل والی ادویہ یہ ہیں .لیکسس، نکس وامیکا، کریٹیلس ہریڈس، ناجا، ٹیرنٹولا، الیومن، بیسیلینم، ہائیوسائمس، سٹرامونیم، اناکارڈیم، میڈورینم، پلاٹینم، ڈروسیرا، کالی بائیکرامیکم، ٹیوبرکولینم،نائیٹرک ایسڈ .ابھی تک میرے تجربہ میں یہ ہی آئی ہیں۔

نوجوان، اور جوان اس قسم میں آتے ہیں۔اس لئے ان کا رَدِّ عمل عموماً مضبوط ہوتا ہے یہ وہ ہیں جو 10 سے 33 کی عمر کے درمیان والے ہیں۔

یہ کرانک کیسز کے اعتبار سے مریضوں اور ادویہ کو تین قسموں میں تقسیم کیا ہے۔ کرانک کیسز میں لو سے ہائی تک دواء کا استعمال کرنا ضروری ہوتا ہے جیسا کہ جے ٹی کینٹ نے بیان کیا ہے۔ یہ بات مجھے اپنے تجربات اور مشاہدات سے بھی معلوم ہوچکی ہے۔ اس لئے کہ انسانی جسم کے مختلف قسم کے ریشے ہیں۔ مزمن کیسوں میں بیماری انسان کے تمام ریشوں تک پہنچ چکی ہوتی ہے۔ ہر پوٹینسی محدود ریشوں سے بیماریوں کو ختم کرتی ہے۔ جب ایک پوٹینسی اپنے ریشوں سے بیماریوں کو ختم کر دیتی ہے تو اثر کرنا بند کر دیتی ہے.پھر اس سے آگے والی پوٹینسی کی باری آتی ہے۔

دوسری قسم اکیوٹ امراض کی ہے۔ ان پر اب کلام کرتا ہوں۔

اکیوٹ (حاد) امراض سے مراد یہ ہے کہ جن کی شروع ہوئے کچھ گھنٹے یا چند دن ہوئے ہوں یا کچھ ہفتے ہو۔ان کے شروع ہونے کا سبب معلوم ہو۔ ان کا تعلق انسان کی ساخت اور مزاج کے ساتھ نہ ہو۔ جیسا کہ مریض آ کر کہتا ہے کہ ڈاکٹر صاحب مجھے صبح سے پیٹ درد ہوا یا کل شام سے بخار ہے یا دو دن سے قے لگی ہے یا 3 دن سے دانتوں میں درد ہے یا ایک ہفتہ سے شدید بخار ہے یا دوپہر سے بہت بے چینی محسوس ہو رہی ہے یا دو دن سے سری ہے یا صبح سے درد سر ہو رہا ہے۔ ان امراض کو حاد اور اکیوٹ امراض کہا جاتا ہے۔

حاد اور روز مرہ کی چھوٹے امراض جیسا کہ بخار، قے، موشن، دردسر، چوٹ اور درد دانت وغیرہ میں عموماً 30 اور 200 کافی ہے۔ اوپر والی پوٹینسیوں کی بالکل ضرورت نہیں۔ اگر دواء کا انتخاب درست ہوا تو ان سے ہی باذن اللہ شفاء ہو جائے گی۔ اگر 30 دینی ہے تو چار قطرے کافی ہوں گے۔ چار ڈسکٹس لیں۔ ان پر 30 پوٹینسی کے چار قطرے ڈال کر دے دیں۔ صبح دوپہر شام ایک ایک گولی کھانے کی ہدایت کر دیں۔ اگر 200 پوٹینسی دینی ہے تو اس کا ایک قطرہ ہی کافی ہو گا .شاذوناظر ہی دوسری ڈوز کی ضرورت ہوتی ہے۔

باقی رہی 1M پوٹینسی تو اس کے بارے تین باتیں یا رکھیں۔ اول یہ کہ حاد امراض میں یہ پوٹینسی بڑی ہونے کی وجہ سے ضروری نہیں ہوتی کیوں کہ جب چھوٹی پوٹینسی سے مرض بالکل ختم ہو تو بڑی پوٹینسی دینے کی ضرورت نہیں۔ دوسری بات یہ کہ کچھ ادویہ ایسی ہیں جن کی1M پوٹینسی زیادہ اچھا ریزلٹ نہیں دیتی بلکہ 30 اور 200 زیادہ عمدہ ریزلٹ دیتی ہے جیسا کہ کولوسنتھ، کیفر، وریٹرم، ایلم سیپا، برائی اونیا، رسٹاکس، بیلاڈونا، پیٹیشیا،نیٹرم میور، جیلیسیمیم، ہیپر سلف اور کیپسیکم وغیرہ۔ اگر شدید بخار میں یہ ادویہ بڑی طاقت میں دی جائیں تو اچھا نتیجہ نہ دیں گیں۔ ان کی 30 اور 200 پوٹینسی بہترین ریزلٹ دیتی ہیں۔ تیسری بات یہ کہ حاد امراض میں 30 اور 200 مضر اثرات مرتب نہیں کرتی مگر بعض اوقات 1M کچھ مضر اثر کر جاتی ہے۔ نمونے کے طور پر میں اپنے ذاتی دو کیسز ذکر کرتا ہوں۔ ایک سالہ بچی کو بخار ہوا۔ علامات کے مطابق چائنا دواء بنی .میں نے اسے چائنا 1M کا ایک قطرہ دیا۔ 12 گھنٹے میں مکمل بخار اترنے کے بعد اسے شدید کھانسی شروع ہو گئی .اس لئے کہ چائنا دواء نے جگر میں گرمی

زیادہ کر دی۔ اس گرمی سے بچی کو کھانسی شروع ہو گئی۔ میں نے فوراً اس کھانسی کو روکنے کے لئے سلفر 200 کا ایک قطرہ دیا۔ بچی 10 منٹ میں ٹھیک ہو گئی۔ اس کے بعد میں نے کسی قسم کے بخار میں کبھی بھی ہائی پوٹینسی نہیں دی۔ایک 2 سال بچے کو موشن لگے علامات کے مطابق کیمفر دواء بنی۔ میں نے کیمفر 1M کا صرف ایک قطرہ دیا۔ موشن تو ختم ہو گئے مگر بے چینی پیدا ہوگئی۔ پھر سلفر 200 سے بے چینی ختم کرنی پڑی۔

میری یہ نصیحت یاد رکھنا کہ 10M اور ہائی پوٹینسی کو حاد امراض میں بالکل استعمال نہ کرنا۔ یہ بہت بڑی طاقتیں ہیں۔ بعض دفع دواء کا انتخاب غلط ہونے کی وجہ سے مریض کی تکلیف زیادہ بھی ہو سکتی ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ حاد امراض چند گھنٹوں یا ایک دو دن میں مکمل ختم ہو جاتا کرتی ہیں۔ ان کے لئے وہ پوٹینسی دیں جس کا اثر چند گھنٹوں یا دنوں کے لئے ہو۔ 10M کے ایک قطرے کا اثر 28 دن رہتا ہے ۔اتنا لمبا اثر کرنے والی پوٹینسی کی حاد امراض میں بالکل ضرورت نہیں ہے۔ مریض کسی بڑی مصیبت میں بھی پڑ سکتا ہے۔

نوٹ :- ٹائیفائیڈ بخار اور سالوں پرانی چوٹ یا حادثہ اگرچہ مزاج اور جسمانی ساخت کے ساتھ تعلق نہیں رکھا مگر مریض بہت سالوں سے اس بخار میں رہنے کی وجہ سے اس بخار والا مزاج اختیار کر لیتا ہے . اس قسم کو بھی کرانک امراض میں شامل کیا جائے .اگر چہ اس کا تعلق مزاج اور جسمانی ساخت کے ساتھ نہیں جیسا کہ ایک مریض کو 10 سال قبل ٹائیفائیڈ بخار ہوا تھا یا چوٹ لگی تھی ۔ درست علاج نہ ہونے کی وجہ سے وہ بخار یا چوٹ کا اثر اب بھی جسم میں باقی ہے تو یہ اگرچہ حادثاتی مرض ہے مگر اتنے لمبے عرصہ سے جسم میں رہتے رہتے کرانک صورت اختیار کر کے مریض کا مزاج بن چکا ہے .اس کی جسمانی ساخت تبدیل کر چکا ہے .اس کیس کو کرانک کیسز کے طرح ڈیل کرنا ہو گا۔ یہ ایک دو ڈوز سے کبھی بھی مکمل شفایاب نہیں ہوتے۔

نوٹ :- ہر مریض کی تین قسم کی ادویہ ہوتی ہیں۔ ایک اس کی تمام علامات کے ساتھ کلی مماثل مزاجی دواء جو اس کی جسمانی ساخت کے بھی مطابق ہوتی ہے۔ یہ دواء جب مریض کو دی جاتی ہے تو مریض کی قوت حیات کو ایک نئی زندگی ملتی ہے۔ جس کی وجہ سے قوت حیات بہت دیر تک اپنا کام کرتی رہتی

ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مزاجی دواء مریض کی قوت حیات کے ہر ہر پہلو پر اثر انداز ہو کر ہر طرح سے تحریک دیتی ہے۔ ہر قسم کی رکاوٹ کو دور کرتی ہے۔ قوت حیات کو کام کرنے میں کسی قسم کی رکاوٹ نہیں ڈالتے بلکہ تمام رکاوٹوں کو دور کر کے قوت حیات کو جلا بخشتی ہے۔ اس دواء کی تاثیر بہت زیادہ اور لمبے عرصہ تک چلتی ہے۔ بشرط کہ مریض ساتھ ایلوپیتھک ادویہ استعمال نہ کرے۔ دواء کی دوسری قسم وہ ہے جو مریض کی علامات کے ساتھ جزوی مشابہت رکھتی ہے .مریض اور دواء کا میازم بھی ہے۔ یہ دواء قوت حیات کو جزوی طور پر ہی تحریک دے گی۔ اس کے بعد قوت حیات کا عمل بھی جزوی ہوگا۔ وہ زیادہ دیر پا نہیں ہوگا۔ تیسری قسم کی وہ دواء ہوتی ہے جو مریض کی علامات کے ساتھ مشابہت نہیں رکھتی اور مریض کے میازم کے خلاف ہے۔ یہ دواء کبھی کچھ دیر کے لئے فائدہ دیتی ہے، کبھی بہت سا نقصان کر دیتی ہے، اور کبھی کچھ بھی نہیں کرتی .اس لئے میں نے کرانک میں لکھا ہے کہ 30پوٹینسی کم از کم 24 گھنٹہ کے بعد دیں۔ وہ کلی مماثل ہوا کرتی ہے۔ حاد امراض میں 30 صبح دوپہر شام کو .1.1.1 قطرہ دیں .یہ مزاجی دواء نہیں ہوتی۔ اس سے قوت حیات میں وہ تحریک پیدا نہیں ہوتی جو مزاجی دواء قوت حیات میں تحریک پیدا کرتی ہے۔

دواء کتنی مقدار میں دینی چاہئے اور ایک ڈوز سے کیا مُراد ہے؟

ایک ڈوز اور خوراک سے مُراد یہ ہے کہ ایک وقت میں آپ مریض کو جتنے بھی قطرے دیتے ہیں وہ ایک ہی ڈوز مانی جائے گی۔ مثلاً 200 کے ایک مریض کو 1 دوسرے کو 5 اور تیسرے کو 10 قطرے دیتے ہیں تو اصولاً آپ نے تینوں کو ایک ہی ڈوز دی ہے۔

سب سے بہتر یہ ہے کہ دواء کی کم سے کم مقدار دیں۔ وہ ایک قطرہ یا اس سے بھی کم ہے .اس طرح کہ ایک گلاس پانی میں ایک قطرہ ڈال کر اس سے ایک گھونٹ پینے کے بعد باقی پھینک دیں یا اگلی ڈوز کے لئے رکھ لیں.میں ہمیشہ ایک قطرہ ایک ڈسکٹس پر ڈال کر دیتا ہوں .اس سے زیادہ بالکل نہیں دیتا۔

ایک قطرہ دینے یا 6 قطرے دینے میں کچھ خاص فرق نہیں ہوگا۔ دونوں صورتوں میں دواء کے اثر کی مدت اور گہرائی ایک ہی رہے گی۔ صرف دوسری صورت میں تیزی زیادہ ہوگی۔ اس تیزی کا کوئی خاص

فائدہ بھی نہیں ہوتا، بلکہ میں سمجھتا ہوں یہ دواء ضائع کرنے کے مترادف ہے۔ دوسرا ایک سے زیادہ قطرے دینے میں خرابی یہ بھی ہے کہ اگر مریض کا رَدِّ عمل کمزور ہوا اور آپ نے دواء کو زیادہ مقدار میں دے دیا جیسا کہ 1M کے 5.6 قطرے دے دئے تو عموماً پرُوونگ شروع ہو جائے گی۔ مریض شفاء کی بجائے مزید بیمار ہونا شروع ہو جائے گا۔ ہاں اگر مریض کا رَدِّ عمل مضبوط ہوا تو وہ 1M کے 5.6 قطرے برداشت کر لے گا۔ اس لئے کہ محتاط ترین طریقہ کار یہ ہی ہے کہ صرف 1 ہی قطرہ دیا جائے۔

انٹی ڈوٹ کیا کام کرتے ہیں؟

اگر آپ نے مریض کی دواء اس کی طاقت سے بڑی استعمال کی تو اس سے عموماً پرُوونگ شروع ہوجاتی ہے۔ یعنی دواء کی علامات بھی مریض میں ظاہر ہونے لگتی ہیں۔دن بدن مریض بد سے بد تر ہوتا جائے گا۔ تکلیفات کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ مریض کسی قسم کی کوئی بہتری محسوس نہیں کرے گا۔ امراض پہلے سے زیادہ شدت سے آتی ہیں۔ ساتھ نئی امراض بھی شروع ہوجاتی ہیں۔ اس کی سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ مریض دماغی اور جسمانی طور پر تھکاوٹ اور کمزوری محسوس کرتا ہے۔ وہ اپنے جسم میں کوئی طاقت محسوس نہیں کرتا۔ اس وقت اس دواء کو انٹی ڈوٹ کرنا ضروری ہے۔ ڈاکٹر کاشی رام نے ہر دواء کا انٹی ڈوٹ ذکر کیا ہے۔ انٹی ڈوز کو 200 پوٹینسی میں صرف ایک بار دینے سے ہی دواء کا اثر ختم ہوجاتا ہے۔ عموماً کیمفر، سلفر، اور بیلاڈونا اور نکس وامیکا انٹی ڈوٹ کے لئے استعمال ہوتی ہیں۔

جو ادویہ کے آخر میں اس دواء کا" انٹیڈوٹ "لکھا ہوتا ہے اس سے مراد وہ دواء جو اس دواء کا اثر زائل اور ختم کرتی ہے۔

یہ اس لئے لکھا جاتا ہے کہ :- اگر آپ کسی مریض کو اس کی زیادہ ہائی پوٹینسی میں دواء دیتے ہیں وہ دواء کو برداشت نہیں کر پاتا تو اس سے اس کی تکلیفات پہلے سے زیادہ ہوجاتی ہے۔

سب سے خاص بات یہ ہوتی ہے کہ مریض" دماغی اور جسمانی طور پر تھکاوٹ "محسوس کرنے لگتا ہے۔ یہ تھکاوٹ اس بات کی سب سے بڑی دلیل ہے کہ مریض آپ کی دواء کی طاقت برداشت نہیں کر سکا۔

اب دواء کے اثر کو ختم کرنے کے لئے اس دواء کا انٹیڈوٹ کا 200 میں ایک قطرہ دیا جاتا ہے۔ اس سے آپ کی پہلے دی ہوئی دواء کا اثر ختم ہوجاتا ہے۔ دوسری دواء پہلے کے اثر کو کاٹ دے گی۔

فضلات کا اخراج اور دبی ہوئی امراض کا ظہور !

کرانک مریض کے جسم میں فاسد مواد اور نقصان دے فضلات ہوتے ہیں .جب اس کو کلی مماثل دواء دی جاتی ہے تو قوت حیات جسم سے ان نقصان دے اشیاء کو جسم سے نکالنے کے لئے مختلف قسم کے فوری اقدام کرتی ہے .جیسا کے سینہ کی بلغم نکالنے کے لئے قے لگانا، آنتوں کی متعفن صفراء نکلنے کے لئے دست لگانا، کسی زخم کو بھرنے یا ٹائیفائیڈ بخار ختم کے لئے تیز بخار کا ہونا، خون میں کثیر انفیکشن کو ختم کرنے کے لئے دانے نکالنا، وغیرہ۔ اس کو استفراغ کا عمل کہتے ہیں۔ یہ 25٪ پرانے مریضوں میں ہوا کرتا ہے۔ یہ ایک قسم کی صفائی کا عمل ہے۔ یہ فوراً ہوا کرتا ہے۔

دوسری چیز ہے کہ دوران علاج دبی ہوئی پرانی گزشتہ دماغی امراض اور جسمانی امراض کا بالترتیب ایک ایک کر کے ظاہر ہوتے جانا اور ختم ہوتے جانا۔ اس کو کہتے ہیں دبی ہوئی امراض کا حقیقی علاج۔ یہ جسم میں مخفی امراض کا درست علاج ہے۔ یہ فوراً شُروع نہیں ہوا آہستہ آہستہ ہوا کرتا ہے۔ جو مرض آخر میں دبی تھی اس کا سب سے پہلے ظہور کے ساتھ علاج ہوا گا۔ جو سب سے پہلے دبی تھی اس کا آخر میں ظہور کے بعد علاج ہوا ہے۔ یعنی آگے سے پیچھے کی طرف شفاء کا عمل ہوا کرتا ہے۔ یہ ہومیوپیتھک کا انفرادی خاصہ ہے۔ حکمت اور ایلوپیتھک میں یہ چیز بالکل نہیں ہوتی۔ یہ دوسرے والا عمل ہر مزمن مریض میں ہوا کرتا ہے۔ استفراغ والا عمل 25٪ مزمن مریضوں میں ہوتا ہے۔ نیز ایکوٹ کیسز میں یہ دونوں عمل نہیں ہوتے۔ معالج کو ان دونوں کا کیس شروع کرنے سے قبل علم ہونا ضروری ہے۔ یہ دونوں بھی شفاء میں داخل ہیں۔ نیز اپنے کرانک مریض یا اس کے والدین کو بتانا بہت ہی ضروری ہے۔ دورانِ کیس بھی ان کو بتاتے رہنا چاہیئے۔ تسلی بھی دیتے رہنا چاہیئے۔

سب سے اہم ترین بات:-

میں (ماجد حسین صابری ہومیوپیتھ) اس بات پر مضمون کا اختتام کرتا ہوں کہ کسی بھی پوٹینسی کو جلد نہ دُہرایا جائے۔ اگر آپ بہت سے بہترین ریزلٹ لینا چاہتے ہیں تو حتّٰی الامکان زیادہ سے زیادہ فاصلہ ہونا، زیادہ سے زیادہ عمدہ ریزلٹ دیتا ہے۔ اس بات کو سمجھانے کے لئے میں اپنے دو کیس بیان کرتا ہوں۔ دو مریض تھے۔ دونوں کو بائیں گردہ میں پتھری تھی۔ دونوں کی کلی مماثل دواء بربرس ولگرس بنی۔ دونوں کو بربرس 200 استعمال کروائیں۔ پہلے کو 200 کے 14 ڈوزز 28 دنوں میں مکمل کروانے پر بھی پتھری نہ نکلی اور مریض کی زیادہ تشفی بھی نہ ہوئی۔ دوسرے کو بربرس 200 کی صرف 5 ڈوزز ایک ماہ میں5 ۔ 5دن کے فاصلہ سے استعمال کروانے پر اس کی پتھری باہر نکل آئی۔ وہ بہت مطمئن بھی ہوا۔ یہ اس لئے کہ دو ڈوزوں کے درمیان وقفہ زیادہ تھا پہلے کا کم تھا۔

آپ اس مضمون سے یہ بھی جان چکے ہوں گے کہ ہومیوپیتھک نظریہ حکمت اور ایلوپیتھک سے بھی سے اصول میں منفرد اور اُلٹ ہے۔

نیز آپ کو یہ بھی معلوم ہو چُکا ہو گا کہ ہومیوپیتھک علاج کا زیادہ انحصار قوت حیات کی بحالی پر ہے۔ ادویہ کی مدد سے مریض کی قوت حیات کو ہی ابھارا، اکسایا، جگایا، تیز اور قوی بنایا جاتا ہے۔ وہ قوت حیات ہی بیماریوں کو جڑوں سے اکھاڑتی ہے۔ قوت حیات کو عموماً لوگ قوت مدافعت اور وائٹل فورس کہتے ہیں۔ یہ حرارت غریزی اور رطوبت غریزی کا مجموعہ ہے۔ والحمد للہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی حبیبہ الکریم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم